گلستانِ ادب

بارھویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

5257

विद्यया ऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

Gulistan-e-Adab
Textbook for Class XII

ISBN 81-7450-688-8

پہلا ایڈیشن

جنوری 2007 ماگھ 1928

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936
فروری 2019 ماگھ 1940

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت: ₹ 255.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ
اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ڈی کے پرنٹرس، 5/34، کیرتی نگر، انڈسٹریل ایریا، نئی دہلی 015 110 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کے خاکہ —2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا حامل نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچک اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی، تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب سوچنے اورمحسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
دسمبر 2006

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

ہمارے اسکولوں میں زبان وادب کے نصابات، ابتدائی سے لے کر ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح تک پڑھائے جاتے ہیں۔ بارھویں جماعت کے لیے تیار کی جانے والی یہ درسی کتاب اس سلسلے کی آخری کڑی ہے۔ زیرِ نظر کتاب 'گلستانِ ادب' مختلف اصناف سے منتخب کیے جانے والے متون پر مشتمل ہے اور انھیں تفصیل کے ساتھ پڑھایا جانا ہے۔ اس کتاب کے ساتھ ایک اور معاون درسی کتاب 'خیابانِ اردو' بھی تیار کی گئی ہے۔ ان کتابوں کو تیار کرتے وقت اس بات پر خاص توجہ دی گئی ہے کہ بارھویں جماعت تک پہنچتے پہنچتے طلبا اپنی روایت کے تمام نمائندہ مراحل اور پہلوؤں کا شعور حاصل کرلیں۔ اُردو کی ادبی روایت اور تاریخ کا پورا سفر کئی صدیوں پر پھیلا ہوا ہے، اس طویل سلسلے کو ایک یا دو کتابوں میں سمیٹنا آسان نہیں تھا۔ اسی لیے بارھویں جماعت کی اس کتاب میں صرف اُن اصناف اور ادبی تخلیقات کو لیا گیا ہے جن کی تفہیم وتعبیر کے لیے زندگی کے تجربے اور فکر میں کسی قدر پختگی ضروری ہے۔ اس سے پہلے والی کتابوں میں ہمارے طلبا، مختلف قدیم وجدید اصنافِ نظم ونثر سے متعارف ہوتے آئے ہیں اور وہ تمام انتخابات بچّوں کی تدریجی ذہنی ترقی کو سامنے رکھ کر مرتّب کیے گئے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب ہماری بنیادی ادبی صنفوں کا احاطہ کرتی ہے۔ اس سلسلے کی سپلیمنٹری کتاب کے دائرے میں، اُس اہم ادبی سرمائے کو سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے، جسے کلاس روم میں تفصیل سے پڑھانا ممکن نہیں اور جسے طلبا اپنے طور پر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ھَم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذھبی عَوامی جَمھُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ "مقتدر عوامی جمہوریہ" کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ "قوم کے اتحاد" کی جگہ (1977-1-3 سے)

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمیریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

خلیق انجم، جنرل سکریٹری، انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی

سید حنیف احمد نقوی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

شمس الحق عثمانی، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شمیم احمد، ٹی جی ٹی، کریسنٹ اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

شہپر رسول، ریڈر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صادق، پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صدیق الرحمن قدوائی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صفدر امام قادری، صدر شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، پٹنہ

ظفر احمد صدیقی، ریڈر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

عبدالحق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی

© NCERT not to be republished

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی

قاضی افضال حسین، پروفیسر اور صدر، شعبۂ اردو، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

قاضی جمال حسین، پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

کنیز وارثی، پی جی ٹی (ریٹائرڈ) گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، نور نگر، نئی دہلی

محمد شاہد حسین، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں خواجہ حسن نظامی کا انشائیہ ''مچھر''، سجاد ظہیر کی کتاب ''روشنائی'' کا انتخاب، کرشن چندر کے رپورتاژ ''پودے'' کا انتخاب، اختر الایمان کی آپ بیتی ''اس آباد خرابے میں'' کا انتخاب، رام لعل کا سفرنامہ ''زرد پتوں کی بہار'' کا انتخاب، کنھیا لال کپور کا مزاحیہ مضمون ''غالب جدید شعرا کی ایک مجلس میں''، احتشام حسین کا مضمون ''خوجی — ایک مطالعہ''، خورشید الاسلام کا مضمون ''امراؤ جان ادا''، قرۃ العین حیدر کا افسانہ ''فوٹو گرافر''، بلونت سنگھ کا ''لمحے''، سریندر پرکاش کا ''بجوکا''، احمد جمال پاشا کا خاکہ ''کلیم الدین احمد''، معین احسن جذبیؔ، جاں نثار اخترؔ، ناصر کاظمی، راجندر منچندا بانیؔ کی غزلیں اور جمیل مظہری، سردار جعفری، ن۔م راشدؔ اور عمیقؔ حنفی کی نظمیں شامل ہیں۔ کونسل ان سب کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کتاب میں، اقبال مجید کا افسانہ ''سکون کی نیند''، شفیع جاوید کا ''میں، وہ'' اور شفیق فاطمہ شعریٰ کی نظم ''یادنگر'' شامل ہے، کونسل ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ہما خان، پروف ریڈر مسعود اظہر، ڈی ٹی پی آپریٹرس محمد وزیر عالم مصباحی، ساجد خلیل فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بودوباش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادیِ ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ	*iii*
اس کتاب کے بارے میں	*v*

حصّۂ نثر

مکتوب نگاری		**2-9**
مرزا غالبؔ	منشی ہرگوپال تفتہؔ کے نام	3
مرزا غالبؔ	منشی نبی بخش حقیرؔ کے نام	8
تنقیدی مضمون		**10-23**
احتشام حسین	خوجی — ایک مطالعہ	11
خورشید الاسلام	امراؤ جان ادا	18
مختصر افسانہ		**24-71**
بلونت سنگھ	لمحے	26
قرۃ العین حیدر	فوٹوگرافر	37
سریندر پرکاش	بجوکا	47
اقبال مجید	سکون کی نیند	57
شفیع جاوید	میں، وہ	64
یادیں		**72-78**
سجّاد ظہیر	روشنائی (انتخاب)	73

© NCERT not to be republished

آپ بیتی		**79-87**
اختر الایمان	اس آباد خرابے میں (انتخاب)	80
رپورتاژ		**88-94**
کرشن چندر	پودے (انتخاب)	89
انشائیہ		**95-101**
خواجہ حسن نظامی	مچھّر	96
طنز و مزاح		**102-119**
کنھیّا لال کپور	غالبؔ جدید شعرا کی ایک مجلس میں	103
سفر نامہ		**120-127**
رام لعل	زرد پتّوں کی بہار (انتخاب)	121
خاکہ		**128-140**
احمد جمال پاشا	کلیم الدین احمد	129

حصّۂ نظم

غزل		**142-162**
الطاف حسین حالیؔ	اب بھاگتے ہیں سایۂ عشقِ بتاں سے ہم	143
آرزوؔ لکھنوی	اوّل شب وہ بزم کی رونق، شمع بھی تھی پروانہ بھی	147
معین احسن جذبیؔ	زندگی ہے تو بہرحال بسر بھی ہوگی	150
جاں نثار اخترؔ	جب لگیں زخم تو قاتل کو دعا دی جائے	154
ناصر کاظمیؔ	یہ شب، یہ خیال وخواب تیرے	157
راجندر منچندا بانیؔ	زماں، مکاں تھے مرے سامنے بکھرتے ہوئے	160

© NCERT not to be republished

نظم

163-195

نظم طباطبائی	گورِ غریباں	165
اقبال	روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے	172
جمیل مظہری	ارتقا	176
ن۔م۔ راشد	زندگی سے ڈرتے ہو	180
عمیق حنفی	ملکِ بے سحر و شام	185
شفیق فاطمہ شعریٰ	یادنگر	189

طویل نظم

196-202

علی سردار جعفری	وقت کا ترانہ	197

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہرشہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ــــــ

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیرولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

© NCERT not to be republished